سوال

(257) روایت 'اللھم اجرنی من النار" کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص صبح وشام " 'اللھم اجرنی من النار "سات دفعہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے آگ سے نجات ہے۔ یہ روایت مشکوۃ کتاب الدعوات میں ہے، میں نے کہیں پڑھا کہ شیخ البانیؒ اس کو ضعیف گردانا ہے۔ ابھی مجھے یاد نہیں ہے۔ (جبیب اللہ پشاور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت سنن ابی داود(5079-5080) السنن الکبریٰ للنسائی (9939 وعمل الیوم اللیلۃ: 111) اور صحیح ابن حبان (موارد الظمان: 2346) میں موجود ہے۔

حافظ منذری نے الترغیب والترہیب (ج1ص303، 304 ح663) میں اس روایت کے حسن ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے نتائج الافکار میں اس حدیث کو حسن کہا ہے۔ (نتائج الافکاری فی تخریج احادیث الاذکار 2/326)

اس حدیث کے راوی مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ صحابی تھے۔ (تجرید اسماء الصحابہ للذہبی 2/75 وغیرہ)

حارث بن مسلم کے بارے میں اختلاف ہے، دارقطنی وغیرہ نے انھیں مجہول سمجھا اور بعض علماء نے انھیں صحابہ میں ذکر کیا۔

مثلاً دیکھئے معرفة الصحابة لابی نعیم الاصبہانی ض (ج2ص794 ت659)

جس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہو اور جرح مفسر ثابت نہ ہو تو وہ حسن الحدیث راوی ہوتا ہے۔ دیکھئے التلخیص الجبیر (ج1ص74ح70) وغیرہ

حارث بن مسلم مذکور کی توثیق ابن حبان ہیثمی (مجمع الزوائد 8/99) ابن حجر اور المنذری (کما تقدم) نے کر رکھی ہے لہذا وہ حسن الحدیث تھے۔ والحمد للہ

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ شیخ البانیؒ کا اس روایت کو حارث بن مسلم کی جہالت کی وجہ سے ضعیف قرار دینا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے (شہادت، جنوری 2003)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمیہ](#)

جلد1۔کتاب الدعاء۔صفحہ484

محدث فتویٰ